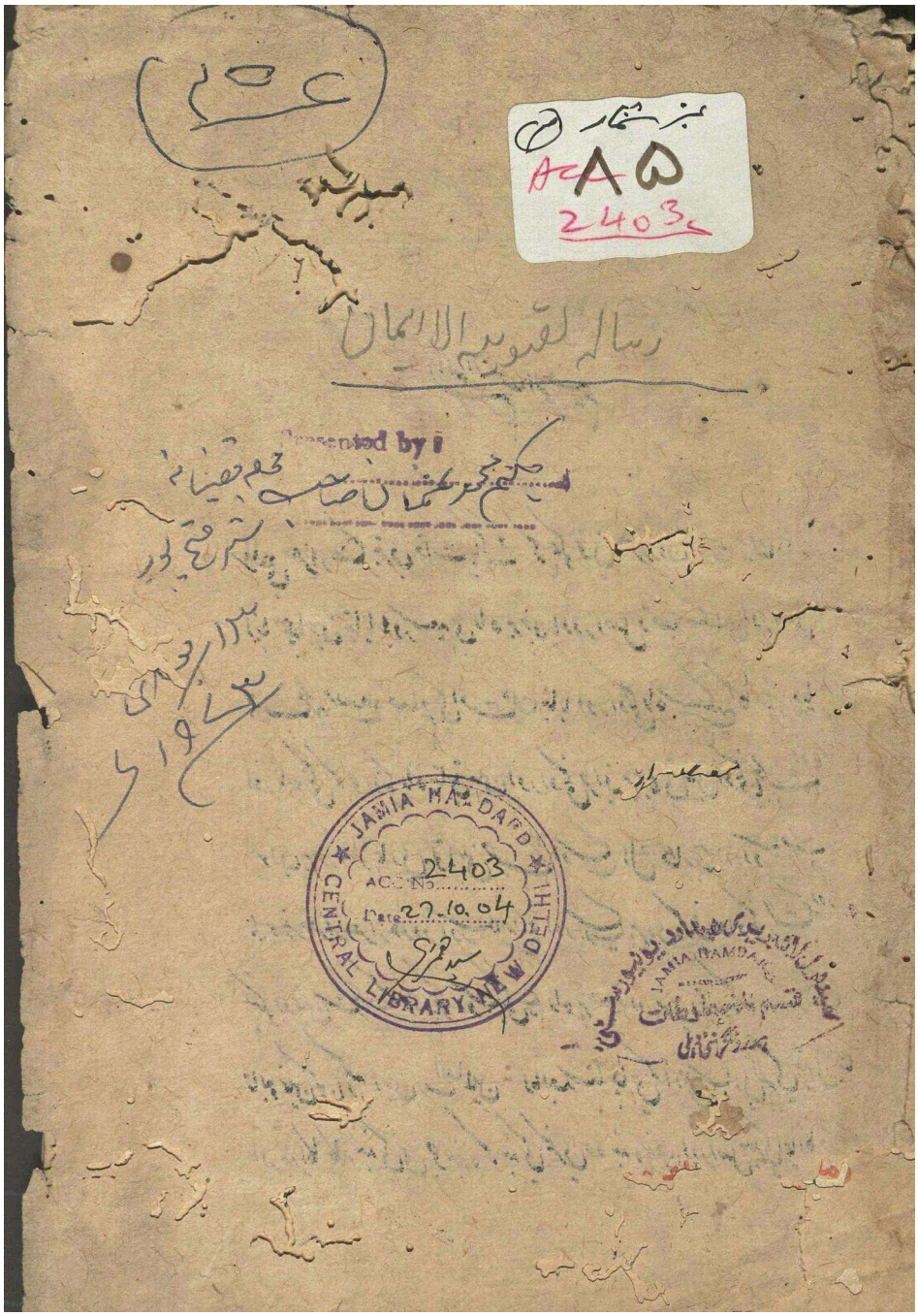
نمبر شمار
AcA5
2403
Presented by :
JAMIA MAL DARD
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
2403
Date 27.10.04

کرتا ہی کہ جسکی ایما مین کچھ خلل ہی اور سکی کوئی بندگی قبول نہین اور جسکا ایمان
سیدھا نہین اور ٹیڑھی سمجھ کی بہت ہی سو ہر آدمی کو چاہی کہ ایمان کی درست کرنیمین
بڑی کوشش کری اور اوسکی حاصل کرنیکو سب چیزون سے مقدم رکھی اور رسول صاحب
باب لوگ کتنے راہین چلتے ہین کوئی بیہودی رسمونکو پکڑتی ہین کوئی لڈر کوئی قصہ
دیکھتے ہین اور کوئی موریونکی باتونکو جو اونہین نی اپنی زبان کی تیزی سے نکالی ہین سند
پکڑتی ہین اور کوئی اپنے عقل کو دخل دیتے ہین اور اون سب سے بہتر راہ ہی کہ اللہ و رسول
ہی کے کلام کو اصل رکھی اور اوسکے سند پکڑین اور اپنی عقل کو کچھ دخل نہ دین
ہر کرکنی یا کلام مولویکی اوسکے موافق ہو قبول کیجی اور جو موافق نہو اوسکے سند نہ پکڑی
اور جو رسم اوسکی موافق نہو اوسکو چھوڑی اور یہ جو عوام الناس مین مشہور ہی کہ اللہ و رسول کا
کلام سمجھنا بہت مشکل ہی اوسکو بڑا علم چاہی ہمکو وہ طاقت کہان کہ اونکا کلام سمجھین
اور اوس راہ پر چلنا بڑی بزرگونکا کام ہی سو ہماری کہان طاقت کہ اوسکے موافق چلین
بلکہ ہمکو یہی کفایت کرتی ہین سو یہہ بات بہت غلط ہی اوسواسطے کہ اللہ صاحب نے فرمایا ہی
کہ قرآن مجید مین بہت باتین صاف صریح ہین اونکا سمجھنا کچھ مشکل نہین چنانچہ
سورہ لقمان مین فرمایا ہی قال اللہ تعالی ولقد انزلنا الیک ایات بینات
وما یکفر بہا الا الفاسقون اور بیشک اوتاری ہمنے تیری طرف باتین کھلی اور سچی

رسالہ تقویۃ الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی ہزار شکر تیری ذات پاک کو کہ ہمکو تو نے [illegible] دین اور
اپنا سچا دین بنایا اور سیدہی راہ پر چلایا اور اصل توحید سکھائی اور اپنی
حبیب محمد مصطفےٰ صلعم کی امت مین بنایا اور اونکی راہ سیکھنے کا شوق دیا
اور اونکا نابعونکی کہ جو اونکی راہ بتاتی ہین اور اونکی طریقہ [illegible] اونکی محبت دی
سو اے پروردگار ہمارے تو اپنی حبیب پر اور اوسکی آل و اصحاب پر اور اوسکی سب
نابعون پر ہزار ہزار درود اور سلام بھیج اور اوسکا بدلہ دینے والونکو رحمت کر اور
ہمکو اونمین شریک کر اور ہمکو اوسکی راہ پر جیتے اور مرتے قایم رکھ اور اوسکی
نابعونمین کر آمین رب العالمین ۔ اما بعد سنا چاہیے کہ آدمی کو ساری الہ کی بندگی مین
اور بندگیکا کام بندگی ہی جو بندہ کہ بندگی نکرے وہ بندہ نہین اور اصل بندگی ایمانکا درست

فرمایا اللہ صاحب نے یعنے سورہ جن میں کہ بیشک ہمنے نہیں اختیار کیا کسیکو اپنا بیٹا اور نہ کسی کو
شریک کیا کہ بیشک محمد ہرگز نہ بچا دیگا اللہ اسے اور ہرگز نہ یاوری دیگا کوئی کسی بچا دینے
اللہ صاحب نے پیغمبر کو حکم کیا کہ کہدو تم مشرکوں سے کہ میں تمہاری نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں
جو مجھپر ایمان لائی اور میری امت داخل ہوئی سوا اسکے میں مختار ہوں کہ حد سے بڑھ جاؤں
بڑا مضبوط ہے اور ہمارا وکیل بڑا زبردست ہے اور ہمارا شفیع بڑا محبوب ہے سو جو تم چاہو سو کرو
وہ ہمکو اللہ کی عذاب سے بچا لیگا کیونکہ یہہ بات محض غلط ہے اس واسطے کہ میں اسکی کو ذرا نہیں
اور آخرت سے ہمارے اپنا کوئی بچا دینہاری جانتا ہوں دوسرے کا کیا بچا سکوں اسی لیئے میں تمکو
کہ جو عوام الناس اپنی بیوقوفی سے شہید و نیکی عبادت پر بھروسا کرکے اللہ کو بھول جاتے ہیں اور اسکے احکام
کی تعظیم کرنی نہیں محض گمراہ ہیں کہ سب پیغمبروں کی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم رات دن اللہ سے ڈرتے
اور اوسکی رحمت کے امیدوار رہتے تھے اور اپنی کو بیشمار عبادتوں سے بچا نہیں سمجھتے تھے پھر اور کسیکا کیا بھروسا

روسے نہیں ہوتی ہیں جو لوگ بحکیم ہیں یعنے ان باتونکا سمجھنا بحکیم مشکل نہیں بلکہ
ان پر جلد نفس پر مشتمل ہی سوا اسکے کہ نفس کو حکم بردار کیا جاوے ہوی رکھتے ہی سو اس
لیے یہ لوگ بحکیم ہیں وہ الہی سے انکار رکھتے ہیں اور الہ اور رسول کی کلام سمجھنے کو بہت
علم نہیں چاہیے کہ پیغمبر تو تا دانوں کی راہ بتانی کو اور جاہلونکی سمجھانیکو اور دنیوی علمونکی علم
سکھانیکو آئی ہی جناب الہ تعالے سورہ جمعہ میں فرماتا ہی قال اللہ تعالی ھو الذی
بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم ایاتہ ویزکیھم و
یعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من
قبل لفی ضلال مبین ۝ وہ الہ ایسا ہی جسنے کھڑا کیا ہے ان میں
ایک رسول اونمیں میں پر تا ہی روبرو انمیں اوسکی اور پاک کرتا ہی اونکو اور سکھاتا ہی اونکو
کتاب اور عقل کی باتیں اور بیشک تھے وہ پہلے کھلی گمراہی میں یعنے الہ کی بڑی نعمت
کہ اوسنے ایسا رسول بھیجا کہ ادنی پیغمبرونکو خبردار کیا اور ناپاکونکو پاک اور جاہلونکو عالم
اور احمقونکو عقلمند اور بھٹکی ہوئی کو سیدہی راہ سو جو کوئی یہ آیت سنکر یہ کہنے لگے
کہ پیغمبر کی بات سوای عالمونکی کوئی نہیں سمجھ سکتا اور اونکی راہ پر سوا بزرگونکی کوئی
نہیں چل سکتا سو اوسنے اس آیت کا انکار کیا اور اس نعمت کی قدر نہ سمجھی بلکہ یوں
کہا جاوے کہ جاہل لوگ اونکا کلام سمجھکر عالم ہو جاتے ہیں اور گمراہ لوگ اونکی راہ پر چلکر بزرگ